بن کر چمکا، جس کے متعلق بے اختیار کہنا پڑتا ہے۔

راہ ملتی ہے شب کو تاروں سے
اور ہدایت نبی کے یاروں سے

زیرِنظر کتاب میں خلیفہ بلا راشد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کے حالات و واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ جو قاری کے ذہن میں اترتے ہی اُس کے باطن میں ایک زبردست ہلچل پیدا کر دیتے ہیں۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُن جید صحابہ کرام میں سے ہیں۔ جنہوں نے اپنے بیوی بچے، خاندان، رشتے، جائیداد، اپنی جان تک بھی نچھاور کر کے آپ ﷺ پر کوئی آنچ نہ آنے دی۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ کی سیرت و کردار پر پہلے بھی بہت سی کتابیں اور رسائل تحریر کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب فی الواقع اُن کتب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔

نام کتاب: ''شاہکارِ ملتان''

مصنف: پروفیسر میاں منیر احمد شامی

ضخامت: ۲۶۴ صفحات/ قیمت: ۲۰۰ روپے

پبلشر: ادارہ تحقیق وادب، ملتان/ ملنے کا پتا: بیکن بکس گلگشت ملتان

بات ہیرا ہے بات موتی ہے
بات لاکھوں کی لاج ہوتی ہے
بات ہر بات کو نہیں کہتے
بات مشکل سے بات ہوتی ہے

میں یہ تحریر کرتے ہوئے، خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ پروفیسر منیر شامی کو بات کرنا آتی ہے۔ میں اُنہیں ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ اردو زبان وادب کے استاد ہونے کے ناطے، زبان و قلم پر اُنہیں مکمل دسترس حاصل ہے تاریخ، شاعری، مذہب اور ادب اُن کے پسندیدہ موضوعات ہیں۔ تحریر ہو یا تقریر، وہ ہر میدان کے اتارو ہیں۔ ان کی تحریریں ادبی چاشنی سے لبریز ہوتی ہیں۔ وہ کئی زبانیں جانتے ہیں۔ انہوں نے اردو، انگریزی، پنجابی اور تاریخ میں ایم اے کیا ہے۔ کتاب زیر بحث

میں انہوں نے اردو زبان کا سہارا لیا ہے اور اس میں جنوبی پنجاب کی آٹھ ایسی علمی و ادبی شخصیات کا تذکرہ کیا گیا ہے جو بلاشبہ نابغۂ روزگار تھیں ''اسد ملتانی، جابر علی سیّد، علامہ عتیق فکری، منشی عبدالرحمٰن، ڈاکٹر مہر عبدالحق، کشفی ملتانی، ڈاکٹر جاذب ترین اور میراں بخش''۔ مصنف نے انہیں دیکھا، پڑھا، سوچا، لکھا اور خوب لکھا ''شاہکار ملتان'' کی شخصیات قابلِ مطالعہ ہیں کہ بہترین